مدیر کے نام

احمد علی محمودی ،حاصل پور

پروفیسر خورشید احمد نے مولانا ابوالکلام محمد یوسفؒ (مارچ ۲۰۱۴ء) جیسی ایک ایسی ہستی پر قلم اُٹھایا جن کی زندگی کا ہر ہر لمحہ تحریکِ اسلامی کے کارکنان کے لیے مشعلِ راہ اور مینارۂ نور ہے۔ درست توجہ دلائی گئی ہے کہ پاکستان کی پارلیمانی تاریخ میں جماعت اسلامی کے نمایندوں نے جو کردار ادا کیا ہے، اسے سامنے لایا جانا چاہیے۔

عمران ظہور غازی ،لاہور

'پاکستانی کلچر کے سرچشمے یا عبرت کدے؟' (مارچ ۲۰۱۴ء) ثقافت کے موضوع پر اہم تحریریں ہیں۔ تنوع نے طوالت کو محسوس نہ ہونے دیا۔ ترجمان میں اس طرح کے زندہ موضوعات پر قلمی مذاکرے کی روایت کا آغاز کریں اور اہلِ علم سے لکھوائیں۔ اس سے جہاں ترجمان میں دل چسپی بڑھے گی وہاں تحریک کا موقف بھی سامنے آسکے گا۔

دانش یار ،لاہور

اس ماہ عالمی ترجمان القرآن میں دو مضامین بہت خوب رہے۔ یہ جو ایک سیمی نار آپ نے منعقد کر دیا، یعنی 'پاکستانی کلچر کے سرچشمے یا عبرت کدے'، اس نے ایک پُرلطف مجلس میں شرکت کا لطف دیا۔ دوسرا مضمون 'ایمان و وفا' حضرت زینبؓ کے حوالے سے بہت ہی روح پرور تحریر ہے۔

خالد محمود ،بھلوال

'مطالعے کی عادت ــــــ ایک تحریکی زاویہ' (مارچ ۲۰۱۴ء) میں تحریکی نقطۂ نظر سے مطالعے کی اہمیّت و ضرورت اور افادیت کو بخوبی اُجاگر کیا گیا ہے۔ تحریکی لٹریچر کے علاوہ جدید افکار سے باخبر رہنے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ اگر اس ضمن میں کچھ موضوعات اور کتب کی طرف بھی رہنمائی دے دی جاتی تو زیادہ مفید ہوتا۔

فراز احمد سلیم ،گوجرانوالہ

'ایمان و وفا' (مارچ ۲۰۱۴ء) کے زیرعنوان بنت رسولؐ حضرت زینبؓ کا تذکرہ پڑھنا شروع کیا تو پڑھتا ہی چلا گیا۔ عبدالغفار عزیز اُمت مسلمہ کے احوال سے تو باخبر کرتے ہی ہیں لیکن سیرت کے موضوع پر بھی خوب لکھتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید تحریروں کا انتظار رہے گا!

عبدالرشید کلیر ،وزیرآباد

'قبولِ اسلام اور دعوت کی تڑپ' (فروری ۲۰۱۴ء) میں فاطمہ (سابقہ لکشمی بائی) نے جس جذبے اور تڑپ سے اہلِ خانہ کو دعوتِ دین دی اور تکالیف اُٹھائیں اس سے جذبہ ملتا ہے۔ اپنا جائزہ لے کر شرمندگی بھی ہوتی ہے کہ ہم دعوت کے لیے کتنی تگ و دو کرتے ہیں۔ یہ مضمون بہت پسند کیا گیا اور ہم نے متعدد شمارے منگوا کر تقسیم کیے۔